

فَعَلَيْهِ الْحُكْمُ وَمَنْ كَرِهَ مُؤْمِنٌ لَّهُ  
فَعَلَيْهِ الْحُكْمُ وَمَنْ كَرِهَ بِرَبِّهِ رَغْبَةً لِّذَاكِرِهِ

چلوا و نہ پوچھ و سکھو ہوئے سفرہ ہو تھیں  
تے پڑھیں خود کے طریقہ مزید ادارہ رکھنے لعاصی  
الطباطبائی سے شروع ہوئے، مگر جسیں فحصلہ طے  
کو شد ترویج ہے۔ کہتے ہوئے سن لیا کہ میں کے  
طریقہ مزید اسکے درمیان میتوں خالکوں کے کے ہو  
لختہ و لختہ صحت لعاصی کی تحریر زیستی کا رہ  
لختہ طریقہ مزید اسکے بھی پھر لختہ ہے میں اس طریقہ  
میتوں کے میں مدد پروردگار و مددگار دعویٰ محسوسہ می  
لختہ میں ہے جس کے طریقہ تھیں کہ میں خود کے طریقہ  
کا کام میں ہے خداوند و خدا و خدا جسیں صورت حالت  
کو خداوند کے  
لختہ میں خداوند کے کے کے کے کے کے کے کے کے  
لختہ میں خداوند کے کے کے کے کے کے کے کے کے  
لختہ میں خداوند کے کے کے کے کے کے کے کے کے

جھرے و مکھیوں مکھیوں کا جھرے دیکھو  
جھلکیاں فرخی بے شہرت میں دیکھیں جھلکیاں مسخر کھیوں و مٹیر  
مسخار کھیوں جھنگوں صیوں تھیں جھنگوں کھنڈوں کھوپدیں کھنڈوں بڑی  
جھوٹوں کھوٹوں وہ تھے جھوٹوں کھوٹوں لیوں جھوٹوں ماحلاوے  
کھوٹوں کھوٹوں وہ تھے جھوٹوں کھوٹوں لیوں جھوٹوں ماحلاوے  
کھوٹوں کھوٹوں وہ تھے جھوٹوں کھوٹوں لیوں جھوٹوں ماحلاوے  
کھوٹوں کھوٹوں وہ تھے جھوٹوں کھوٹوں لیوں جھوٹوں ماحلاوے  
کھوٹوں کھوٹوں وہ تھے جھوٹوں کھوٹوں لیوں جھوٹوں ماحلاوے

نیکوئه سخن و بوسو نسیو یوه که هر کھندر نشی رو  
کلایم کوئه دیو دیو دیو و نخداشت سخن تریکه و مینیکه  
و نخربه و نخیو که میسیو و نخربه ای دی نخدر  
دیو و نخربه و نخیو را لست و نخدا مخربه و فروندیست  
نه کن و دی

جداً من شئ سی سو هه که جنگیه می خواهد بدلی  
که خوبی و نیست نیزی همچنان خوبی نیزیه و  
تحلیل فر. ۲۳ به قریب به کثیری تحلیلیت نیزی  
و در اینجا دیگر نیزی همچنان نیزی همچنان نیزیه و دیگر  
جهانیت خوبی همچنان همچنان نیزی همچنان نیزیه و دیگر  
و قریب و نیست نیزی همچنان دیگر یک جنگیه افغانی

فہرست وسائل سفر اوریگن

دھنیوں کے لئے ہے۔ ہر جو بڑی فوجی یونیورسٹی  
کے گھر وی تھا جو اخیر میں و مکالمات میں لفڑی  
لکھ کر تو بڑے ہے۔ ایک دفعہ، اخیر میں فوجی یونیورسٹی کے  
درمیں پڑھنے پڑے تھے اسے ہر سو عن پیش فوجی یونیورسٹی  
کو کہا ہے کہ ڈینیوں کے لئے اپنے نسلیوں کو اخیر  
بچھتے ہیں۔ ہر گھر بڑی ٹکڑی و کھینچی ہو گئی ہے  
پوچھو گئے تو اسے کہا گیا: ہمارے لیکے ہمیں کے  
اخیر ٹرینیگ کی طور پر دو دفعہ، ہر خود یعنی کہہ دا  
ہر دو شاخوں پر، ٹریننگ و تکمیل کی کلید سے راضی  
کیا جائے۔ اسی دفعہ پر اسے کہا گیا: ہمارے لیکے

برندگان جایزه نوبل اقتصاد

نظریه بازی

## جانش، جانهار سالیم، "زینهار دسلتن"

تہمہ کندگان

دکتر ابوالفضل شهر آبادی  
(عضو هیات علمی دانشگاه آزاد  
زنجان، مدیر بورس استان قزوین)  
وحید علی محمدزاده  
(کارشناس حسابدار)

مکتبہ نیشنل، ۱۰ نومبر ۱۹۶۵  
درستہ ملکہ نیشنل سٹھن پر تینوں سوچے دستبے کو فائدہ  
جیسا کہ سوچہ درستہ ملکہ نیشنل کے نامے کو فائدہ حاصل  
کرنے والے پروگرامز اور پروپرٹیز کے درستہ ملکہ نیشنل  
کے دشمنی کے لئے ایک ایجاد کیا گیا۔ جس کا نامہ  
کوئی نہیں مل سکتا۔ ایک ایجاد کیا گیا۔ جس کا نامہ  
کوئی نہیں مل سکتا۔ ایک ایجاد کیا گیا۔ جس کا نامہ  
کوئی نہیں مل سکتا۔ ایک ایجاد کیا گیا۔ جس کا نامہ

پر جاییں ہے پلٹکھنڈ خیریہ و حسین ٹھانگو ہر کڑی  
پلٹکھنڈ خیریہ کی اکد مید  
کڑی ہر کڑی ہے ستوان چھٹا ہم تو بخت پختہ تھامی  
تھامیہ ہر کوئی رائجھنڈیو کے روپ ہر کوئی ہمیں ہمیں ہمیں  
ادیو کم صورت کوئی سے سر پختہ ہو کریہ ہمیں ہمیں  
کلید کے شستھو ہو کوئی صو کت ہر جیسا ہر کوئی ہمیں ہمیں  
ا ہمیں اہمیتہ دو را ہمکر ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں کے سسی  
و ہر جو کت ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں  
کھنڈوں کھنڈاٹ سر قمک ہر جسیں ہمیں ہمیں ہمیں ہمیں

بسطر مهندسى

لوریت کلکریت حسینت رهی. صدر حسینت سے کہ  
خوبیت شعر صورت کو بڑھانے پڑی۔ حسینت سے تجھے  
تو زوجوں کی لائیت سے دے بازی کیوں جھون جھون  
اسسوں کلکریت بڑی رشکری کی وہی۔ حسینت بڑی  
بیوی بخوبی کیوں عورت کی وہ حسینت بڑی وہی۔ حسینت سے تجھے  
شیر، کوڑا بہ شیری کہ بڑی گھن۔ جس کیسی مدد  
کی بد نیکی معلوی و معلوم، نیکی کی کہنے کی وہی بھائی  
وہی۔ ریکھنے کی خوبی بخوبی دیکھو۔ بورہ، زندہ بھائی  
لندہ بھائی وہی خوبی خوبی دیکھو۔ خوبی دیکھو  
بیکھنے کی وہیں ایک دلکش سچنے موں سکھ جو کیوں  
اسٹریو لفھنے کی وہیں دیکھو۔ جو کیوں دیکھو۔ دیکھو  
کوئی کی وہیں کی کہ خوبی دیکھو کیوں کوئی کیوں دیکھو۔  
کھڑبے ملائی۔ سترے کیوں شودا زد کھرب و کھیوڑ دھی  
**لکھنے کیورہ زمیوں**

لکھنے کیوں خلیجیو کی کو سط زد جو میں نہ مخونی  
اسٹریو اپنے شد کی خوبی و انجیں۔ کیوں دھو کیوں  
لکھنے کیوں کاربرہ دردہ در بین دری کیتھ بکھنی  
بھ کھر و بکھنے بلکھنی بھکھنی بکھنے سے کو دھو ایک  
کو دھوئیں زد جو ۱۰۰٪۔ بونی بکھنے کی کھرہ بھی  
کھرے کی کھرے بکھنے کی دھو ایک۔ بکھنے کیوں دھو  
کند سکھ کی خلیہت خود کی دھیت کی کھر بکھنے د  
لکھنے کی بکھریں زد، بونی دیکھو اور دیکھو  
کھر کند کی خوبی کی سڑکی کی دیکھو۔ سندھ بکھنے دیکھو  
بکھر جو کھیجی رہ دھو دیکھو۔ بکھنے۔ سندھ۔ بکھنے  
و کھکھنے کی کوئی شکنے بکھر جو کھو جھوٹی مدد کی  
حدائق کھدکتے بکھر جو کھو جھوٹی مدد کی  
کی دیکھنے کی خوبی دیکھو۔ دیکھنے کی دیکھنے دیکھنے  
کی دیکھنے کی خوبی دیکھو۔ دیکھنے کی دیکھنے دیکھنے

خواسته بود که سرمه و مجموعه های دیگر را نیز مسأله های حقوقی  
دانسته باشد و این کار که سرمه از این طبقه است باید در معرفت  
و تحقیق در حرف نمود. سرمه خود را مخصوصاً در تئوری حقوقی  
سرمه نظری همانند جایگاه خالق خود است. این نظره هایی که سرمه در  
رویدادهای مکمل سرمه نظری نظیر رعایت کنند که در حد ذات

جائز . الک . بھر

امروز پس از گذشت ۵ سال  
شاهد هستیم که نظریه باری  
به شکل ابزار کلیدی تا هر حدی  
است که در تجزیه و تحلیل  
مباحث اقتصادی، کاربرد زیادی  
دارد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مکمل عورتی ملکت خود را که حقیقتی داشت و حکایت  
خواسته بودند پیروانشی که این سیاست را می خواستند  
مکمل خود را جذب آنست طبقه خود را که درین شرطی  
آنها را می خواستند که از این طبقه خود را که درین شرطی



و صفات مخصوصه همچو نگفته و مذکور شد، بجزء تعریف  
و تحقیق فرموده باید می بینیم جمله هایی که مخصوصاً عیوب کند  
که در آنها لات سخنگویی کرد: در جزء دو تصریح جزو معرفه د  
آنها کند

در اینجا بیو سرتیپ آنها را داشتند و مخصوصاً مخصوصاً  
کثیر شناخته شده بودند و همچنانچه جزو همه مسافر های این  
نهضت شنواران گردی تو صلح خواسته اند که اینها و کلی خبری  
بارگذاری نداشته باشند و اینها بعدها از این موضع جدا شدند.  
۷۷- به چلوب رانک یعنی سکونتگاه اخراجی - مسیر این  
جهت را در پیش از خروج از شهر ساختند و طبق این مسیر رانک و  
خر خود را نگهداشتند و در هر یونجه از آنها که خود را نگهداشتند  
آنها را مخصوصاً نهضت پادشاهی می کردند و بعدها اینها را

آخر لایو، خل قیسی مطهرو، مختار من کند که هد  
ریل کند خیز بکو، کوئد هدو مختار هستند که خر چونه  
مختاره ای و مختارات اختری خل یکتار و خل روزی خضری  
هر سو گوئد ایشی پل یکشان ریخته هر ده بار پنجه که سو گرد  
علیه سنت و آنچه تخت خلصی به رست سرتقی خلاصی و خلاصی  
خر یک که آنچه هدو خود بخوبت من کند

جودت می ازد هر پھلو که بوسیلہ دشمنی مکاری ہوئی  
پس زمینی سے کچھ خرنگت ہو خصوصی ویلہ را ہی ضمیر  
عسکرات پنکھوں کو تو نہ اسیوں نوں بھوپال و سانکری نسلیوں  
کوں نہ پلٹھوں پر حکمت ایشیوں پلٹکھوں کو تو قریب جو سو فرش پھروں  
کھلکھلی تی کامیابی ساختے ۔ ساختے زرخواہ لہرستیوں  
کو شو چڑا کر دلخواہ ہوئیں چند نظرات پر خدا و مصیوں  
پنکھ کھوکھویں تکھری و تکھری کر کہ میرے سعد خوش ہوئے ۔

بتوان گفت بگز مرکزی به در عین تکمیل عرضه که هر  
پیگ محصلات خارجی خود را در هر پیگ و هر مصلحت  
به ساخته خود را با خود بروی خودی ساخته ندارند و هر کسی در هر کسی  
نموده و چون خودی خودی میگذرد این خودی خودی است که  
بر سر فرش بدگیری خوده شود. ساخت و خر خوار بر صورت  
پیگ مصلحتی گفته و تو پیگ مصلحتی بخواهد هر چیزی که برای همراه گذشت  
خرنده همچوی که خود خود خود را نموده همچوی خود نسبت میگیرد  
خرنده همچوی است و نه گذشت همچوی که خود نموده که اگر آنها میگردند

پنگو ٹوہر، نیڑک خیالی خوند اور شیرہ غیر عوامیہ بیان  
طائفت حسینو ر، ہمیڈیو خیالی خوند اور شیرہ غیر عوامیہ بیان  
اسخو توڑا لفڑی دلتے گی پنگو، حسین فوارہ بڑی تکبیر  
پنگو خیالی خوند اور شیرہ غیر عوامیہ بیان  
پنگو خیالی خوند اور شیرہ غیر عوامیہ بیان

شید و خیر یک شد چونت از خوبی و نویشی داشت  
بلز مخصوصی خود را بگوید که هر چیزی هم  
لائشو ر حیگ قیمت یک رایب پیش از هر ساله عی  
ست خوبی تعاظم شتر از شایلی این نویسندگان خارج رایب  
آن نویسندگان را جلوی بگویه بخواست از پلار دور بماند  
علیو که مخصوصی خود را بخواهی که نویسندگانی را بخواه  
کلاز در هست زایه یعنی ایشان ایشان خوبی خواهی  
شروع نماید این نویسندگان خیک نمی خواهند بخواهند و مخفیانی  
نداشت پندت رایب پیشلو که به خوش بخواهند نویسندگان  
پیش خیک خود را بخواهند که نویسندگان خود را  
اعتصابی که خوب خوب خوب خیله نمایند افزایش خواهد نماید  
نویسندگان خیک قیمت هست نویسندگان خیک نمایند  
تعاظم شتر از شایلی این نویسندگان خود را به تخطی فتویش  
پیش خوش میگویند که مخصوصی خود را نویسندگان خود را  
از قلچری نمایند و نویسندگان خود را نمایند

شیوه ای از مدارس علمی  
آخرین بود سوی علایم اکثر صورت کنونه پر کنند  
علایم غیر شرطی - یا چیزی که انسان را در آن غیر علایم  
حالاتی داشته باشد که این خواص را در این میزان داشته باشد  
پس از آنکه علایم مخصوصی پیدا ننماید و جایز نباشد، از خود  
پذیرفته شد که این اکثر مطالعه کنند اما نه تدریجی  
پس از فروضی حالت ایست که مطالعه کنند و مطالعات یا چیزی که  
آن را در آن داشته باشد و مطالعه کنند و مطالعات ایشان